

استفاد

(استفاد کے لئے کتاب کے دو نسخہ آنحضرتی ہے)

مترجم سید شاہ نجم الدین احمد فردوسی۔
ترجمہ مکتوباتِ صدی حصہ اول: صفحات ۳۹۲۔ قیمت سات روپے۔
مترجم سید شاہ الیاس یاس بہاری فردوسی۔
ترجمہ مکتوباتِ صدی حصہ دوم: از ۲۵ تا ۶۶ صفحات۔

ناشر سید شاہ محمد نوراللھ عرف محمد نصیم ندوی فردوسی۔ استاد شعبہ اردو جامعہ سندھ
کوارٹر نمبر ۵ یونٹ نمبر ۶ شاہ طحیف آباد، حیدر آباد (سندھ)
محمد و م جہاں حضرت شیخ شرف الحق والدین احمد بیکی میری قدس سرہ العزیز (رم ۶، شوال
۱۴۸۲ھ) بھری، جن کے روحانی فیض سے بہار شریف اور صوبہ بہار کی سر زمین صدیوں تک
سیراب ہوتی رہی، اور بنگال و بہار کے صوفیاء کرام ان کی تالیفات سے استفادہ کرتے
رہے، ان کے ملفوظات و مکتوبات کے متعدد مجموعے اہل علم میں متداول رہے ہیں۔ ان کی
ساری تصانیف فارسی زبان میں ہیں، ان کے خطوط کے تین مجموعے 'مکتوباتِ صدی'، 'مکتوباتِ
دوسدی' اور 'مکتوباتِ بست و هشت'۔ صوفیاء کرام کے علاوہ شائعین علم و عمل میں بہت مقبول
رسہے۔ اولین دو مجموعوں کو سہ صدی مکتوبات کے نام سے پنجاب سے شائع کیا گیا تھا۔ آج جبکہ
فارسی زبان انگریزی زبان کے غلبہ و سطوت سے سر زمین ہند و پاکستان میں بغلائی جا چکی
ہے اور آج فارسی زبان اسلامی ثقافت و تمدن کی طرح تقویم پاریتی سمجھی جاتی ہے، اس
بات کی بے حد ضرورت ہے کہ ان ایمان افراد خطوط کو اردو زبان کا جامہ پہنایا جائے
اور مغربی پاکستان نیز ہندوستان کے مسلمانوں کے فائدے کے لئے انھیں اس ملک کے

رذمرہ میں پیش کیا جائے۔

شکر کا مقام ہے کہ حضرت مخدوم کے فرزند ان کو یہ سعادتِ نصیب ہوئی کہ ان کے ہاتھوں فریضہ ایک حد تک ادا ہونے لگا ہے۔ الحمد للہ کر مکتوباتِ صدی کا ممکن ترجمہ ان دو جلد ایں سید شاہ محمد نعیم ندوی فردوسی کی تحقیق و مسائی سے زیور طباعت سے آراستہ ہو کرتا کرام کے ہاتھوں میں ہے۔

مخدوم شرف الدین بیکھی منیری سر زمین ہند کے پہلے بزرگ ہیں جنہوں نے یورپی ہندیعی بنگال و بہار میں اپنے مکتوبات و ملمفوظات کے ذریعہ نیز اپنے مریدین کی وساطت سے^۱ حدیث کی اشاعت و نشر میں نمایاں حصہ لیا، صحیحین کے علاوہ بقیہ صحاح ستہ نیز سنن بیہقی محامیت حدیث سے لوگوں کو روشناس کیا، مخدوم صاحب کے مکتوبات صوبہ متعدد شاہی ہ لاہور اور پنجاب کے اہل علم میں بھی متداول رہے، اور ان کی صحیح اسلامی تعلیمات کا اثر آپ کے وصال کے بعد سو سال کے محدود عرصہ میں ہند کے اس پوربی خطے میں ناری نہ کی غالباً سب سے پہلی لغت کی کتاب شرف نامہ بیکھی منیری معرفی وجود میں آئی۔

مکتوباتِ صدی کے نام سے ظاہر ہے کہ اس مجموعہ میں ایک سونخطوط تھے۔ ترجمہ کی پہلے میں چالیں خطوط ہیں ان کا ترجمہ مردم سید شاہ نجم الدین احمد فردوسی کی کوششوں کا تیجہ۔ ان مکتوبات کو جمع کرنے والے حضرت مخدوم جہاں کے مرید زین بدر عربی تھے جن کا دیباچہ اور کامتدہ جلد اول کی زینت ہے۔ ان خطوط کے مضاف میں کی فہرست شروع میں شامل ہے۔ قرآن، توبہ، ارادت، سلوک، ولایت نیز تصوف کی حقیقت، طریقت، شریعت و طریقت، متابعہ رسول، عبادت، طہارت اور اکان اربعہ وغیرہ کی توضیح و تشریح ان خطوط میں دلنشیں پڑا میں کی گئی ہے۔ ترجمہ عام فہم صاف و شفہتہ ہے۔

دوسری جلد میں بقیہ ساٹھ مکتوبات ہیں ان کا ترجمہ مردم سید شاہ الیاس نے^۲ ہے۔ پیش لفظ میں ناشر شاہ محمد نعیم ندوی استاد شعبہ اردو جامعہ سندھ نے ان دونوں ترجموں کا ذکر بالتفصیل کیا ہے اور ان کے نظر کرنے، کتابت کرانے، نیز تصحیح کرنے کو دشوار یوں کا ذکر کیا ہے۔